© rasailojaraid.com

عزمِ مومن

(از جناب رشدی القادری صاحب فاضل دیوبند)

حیران ہو نہ گردشِ دوراں کی طرف دیکھ | مومن ہے اگر قوتِ ایماں کی طرف دیکھ
پھر تازگی آجائے گی افسردہ دلوں میں | ہاں! آنکھ اٹھا ابرِ بہاراں کی طرف دیکھ
گذرے ہوئے لمحات محبت کو صدا دے | موجودہ ستم رانیٔ دوراں کی طرف دیکھ
ہر حلقۂ زنجیر ہے بیزار اسیری | اے تنگ نظر قیدیٔ زنداں کی طرف دیکھ
کچھ جائزۂ سعی و عمل لے تو جہاں میں | مدہوش نہ بن عمرِ گریزاں کی طرف دیکھ
گرتی ہے ابھی برق نگاہِ ہوس آگیں | کیا دیکھتا ہے مزرعِ دہقاں کی طرف دیکھ
کس طرح سے کرتا ہے جہاں کو تہ و بالا | اے یاس ذرا عزمِ مسلماں کی طرف دیکھ
پامال نہ کر دے کوئی گلزارِ اخوت | گلچیں کی نظر اور چمنستاں کی طرف دیکھ
جب ختم ہو تدبیرِ عمل بزمِ جہاں میں | پھر آنکھ اٹھا منشاءِ یزداں کی طرف دیکھ

چھایا ہوا ہے سبزۂ بیگانہ چمن میں
اے پھول کے متوالے گلستاں کی طرف دیکھ

© rasailojaraid.com